پہچان لا الٰہ کی تنہا غدیر ہے

مولانا سید رضوان حیدر

اسلام کی جبین کا سہرا غدیر ہے
صبح حرا دلھن ہے تو دولھا غدیر ہے

نورِ نگاہِ اہل ولا ہے غدیر خم
پر دشمنوں کی آنکھ میں کانٹا غدیر ہے

خم کے ہر ایک ذرہ میں خوشبو علیؑ کی ہے
من کنت کے گلاب سے مہکا غدیر ہے

اکمال دین و نعمت حق کے تمام پر
اللہ کے حبیب کو تحفہ غدیر ہے

خنجر چلا نفاق کے سینے پہ جس جگہ
معلوم سب کو ہے کہ وہی جا غدیر ہے

بیمار جن کے دل ہیں رجوع اس طرف کریں
ایمان کے مرض کا مداوا غدیر ہے

خلد بریں کی آتی ہے اس سمت سے ہوا
فرش زمیں پہ شجرہ طوبیٰ غدیر ہے

معراج بندگی کے مسافر کو دو خبر
قربِ خدا کی راہ میں سدرہ غدیر ہے

برزخ سے حشر و حوض و صراط و جنان تلک
رائج جو ہر جگہ ہے وہ سکہ غدیر ہے

اکملت کی سند ہے نبی کامیاب ہیں
بلّغ کے امتحان کا نتیجہ غدیر ہے

یوں کررہا ہوں آیہ بلّغ کا ترجمہ
پہچان لا الٰہ کی تنہا غدیر ہے

تم دربدر تراہوں پہ پھرتے رہو مگر
رضواں مری نجات کا رستہ غدیر ہے